خاص قسم کے گوشت کی حلت یا حرمت کا دوٹوک فیصلہ کرنا ممکن نہیں، چوں کہ گوشت کے حلال ہونے میں شریعت کا ایک جداگانہ معیار ہے؛ اس لیے جب تک مندرجہ بالا امور کے بارے میں پختہ علم حاصل نہ ہو، لیبارٹری کے گوشت سے بچنا چاہیے۔

’’(لبقائه) أي اللحم على الحرمة أي التي هي الأصل إذ حل الأكل متوقف على تحقق الذكاة الشرعية و بتعارض الخبرين لم يتحقق الحل فبقيت الذبيحة على الحرمة.‘‘(حاشية على مراقي الفلاح شرح نور الإيضاح، ج:١ ، ص:٢٤، ط: المطبعة الكبرى الأميرية ببولاق)

’’( اللحم ) من جسم الحيوان والطير الجزء العضلي الرخو بين الجلد والعظم.‘‘(المعجم الوسيط، ج:٢، ص: ٨١٩، ط: دار الدعوة)

فقط واللہ اعلم

فتویٰ نمبر: 144012201327 دارالافتاء: جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن

# اُلٹی چپل کو سیدھا کرنے کا حکم

## سوال

چپل یا شوز اگر اُلٹے ہوں، یعنی ان کے نیچے والا حصہ آسمان کی طرف ہو تو ان کو اہتمام سے سیدھا کردینا اچھا عمل ہے یا بدعت؟

## جواب

کسی بھی چیز کو وضعِ اصلی کے مطابق رکھنا دائرۂ ادب وتہذیب میں داخل ہے، چپل، جوتے کا طریقے اور سلیقہ سے رکھنا آداب میں سے ہے، مزید یہ کہ چپل کی نچلی جانب پر مٹی لگنے کی وجہ سے عموماً میلی یا بسا اوقات گندگی بھی لگی ہوتی، جس سے طبیعت میں کراہت ہوتی ہے، نیز کسی بھی محترم شخصیت کی طرف چپل کی نچلی جانب کا رُخ کرنا پسندیدہ نہیں ہے، اس اعتبار سے چپل کی نچلی جانب کا آسمان کی طرف رُخ ہونا بھی پسندیدہ نہیں ہے؛ لہٰذا چپل سیدھی کرنا راحت رسانی کا ذریعہ ہے، اس لیے اچھی بات ہے اور یہ آداب میں سے ہے۔

اس کا تعلق فرض واجب یا سنت یا بدعت وغیرہ سے نہیں ہے۔ جو سیدھا نہ کرے اس کو ملامت بھی نہ کیا جائے، اور جو سیدھا کرے اسے سنت یا لازم کا درجہ نہ دے۔ فقط واللہ اعلم

فتویٰ نمبر: 144112201175 دارالافتاء: جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن